نابالغہ بچی کو پردے کا حکم کب دیا جائے گا؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3386

تاریخ اجراء: 18 جمادی الاخریٰ 1446ھ /21 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

والدہ اپنی نابالغہ بچی کو پردے کا حکم کب دے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نو سال سے کم عمر کی بچی کے لیے پردہ کی حاجت نہیں ہے (البتہ! اس کی عادت بنانے کے لیے سات سال کی ہو جانے پر اسے پردہ کرنے کی ترغیب دینا شروع کر دینی چاہیے)۔ اور نو سال سے پندرہ سال تک اگر بالغ ہونے کی کوئی علامت (مثلاً: حیض آنا یا احتلام ہونا یا حاملہ ہونا) ظاہر ہو، تو پھر پردہ واجب ہے، اور اگر کوئی علامت ظاہر نہ ہو تو پردہ واجب تو نہیں ہے مگر مستحب ضرور ہے، خصوصاً بارہ سال کی ہو جائے تو بہت سخت تاکید ہے کہ یہ بلوغت سے قریبی زمانہ ہے۔ اور بچی جب پندرہ سال کی ہو جائے اگرچہ بالغ ہونے کی کوئی علامت نہ بھی پائی جائے، تو اب وہ بالغہ ہو گئی لہذا اس صورت میں بھی غیر محرم سے پردہ کرنا واجب ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے: ﴿وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور وہ دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں۔ (القرآن، پارہ 18، سورۃ النور، آیت: 31)

السنن الصغیر للبیہقی میں ہے "عن عائشة رضی اللہ عنها أن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال: یا أسماء! إن المرأة إذا بلغت المحیض لم یصلح أن یری منها إلا هذا وهذا، وأشار إلی كفه ووجهه" ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اسماء! جب

عورت بالغہ ہو جائے تو اس کے لئے درست نہیں کہ وہ اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کے سوا کسی حصے کو ظاہر کرے۔
(السنن الصغیر للبیہقی، جلد3، صفحہ12، الدراسات الإسلامیۃ، کراچی)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"نو برس سے کم کی لڑکی کو پردہ کی حاجت نہیں اور جب پندرہ برس کی ہو سب غیر محارم سے پردہ واجب اور نو سے پندرہ تک اگر آثار بلوغ ظاہر ہوں تو (بھی پردہ) واجب، اور نہ ظاہر ہوں تو مُستحب، خصوصا بارہ برس کے بعد بہت مُؤکد (یعنی سخت تاکید ہے) کہ یہ زمانہ قرب بلوغ و کمال اشتہاء کا ہے۔ ومن لم یعرف اھل زمانہ فھو جاھل۔(فتاویٰ رضویہ جلد23، صفحہ639، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

جنتی زیور میں علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"جب وہ (لڑکی) سات برس کی ہو جائے تو اس کو نماز وغیرہ ضروریات دین کی باتیں تعلیم کریں، اور پردہ میں رہنے کی عادت سکھائیں۔"(جنتی زیور، صفحہ28، مطبوعہ جہلم)

امام اہلسنت رحمۃ اللہ تعالی علیہ لڑکی کے بالغہ ہونے کی عمر کے بارے میں فرماتے ہیں:"لڑکی کم سے کم نو برس کامل اور زیادہ سے زیادہ پندرہ سال کامل کی عمر میں بالغہ ہوتی ہے۔ اس بیچ میں آثار بلوغ پیدا ہوں تو بالغہ ہے ورنہ نہیں۔ آثار بلوغ تین ہیں: حیض آنا یا احتلام ہونا یا حمل رہ جانا، باقی بغل میں یا زیر ناف بال جمنا یا پستان کا ابھار معتبر نہیں۔"(فتاوی رضویہ جلد11، صفحہ686، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net